



وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُوا نَفْعًا

سَبِيلَ اللَّهِ فَابْتِئْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

اور جو لوگ چاندی اور سونے کو جمع کرتے اور ستھانہ میں جمع نہیں کرتے انکو بشارت سخت عذاب کی

# کادے

مسلمانوں عید کے بجا مصارف سے بچو۔ راہ مولے میں

اپنا عزیز پیسہ صرف کرو۔ اسلام کے کام آؤ

مصنفہ محمد صادق حسین صادق

سعید پریس ریسٹ رامپور

۸۹۱۵ ۳ ۳۱۶ ۴

ص ۱۱ م

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا رَحِمْنَاكُمْ وَمَا تَنْفِقُوا فَهُوَ عَنْكُمْ لَا يَصْلَحُ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَحْزَنْهُمْ ذَلِكَ وَلَا سَفَهًا مُّعْرِضًا

ہرگز نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو جب تک کہ نہ خرچ کرو اس شے کو جسے تم دوست رکھتے ہو اور خرچ کرو گو وہ اللہ کو مستلزم

مسدس

(۱)

کعبہ کے خادموں نے بکسین میں بیٹھا  
مہر و حیدر پر نیابت کا چہانما ہے غیا  
رنگ لایا ہے بنیاد فلک نایبجا  
عالم آفتاب زانہ بین ہوا جاتی ہے  
اہل اسلام کے دل غمتی کر لیا تو کما  
چھوڑی دیوید بھی اسلام کی وہ بچی

(۲)

بدلیان اٹھی ہیں درخیز چھائیے  
 سرگفت کو کعبہ میں چلنے کے لئے  
 نور اسلام کو دنیا میں لٹا کر کے لئے  
 بیت پر نور کو تاریک بنا کر کے لئے  
 اہل بیت کے پیغمبر بن جان  
 جو میں کو کعبہ کو اور دے کے نکالو اور

۴۱

(۳)

سہل نہیں ہے اگر اترتے چھپتے ہیں  
 مجھ کا گاہ ملک جو بنوئے غنیمت میں  
 کب بھلا کیفر کو داسو وہ درویش  
 فادمان کو کعبہ پہ کمرے میں  
 جہیں ہیں شوق سے زردیگر گھنچتے ہیں  
 کیا قیامت ہے کہ اللہ کا گھر چھپتے ہیں

(۴)

نہیجہ قاصد سلام تو اسلام کن  
کس طرح ہو گی خلافت جو ہو تو گویا  
در کا اپنے زانہ میں نہ تو گواران  
شیخ کی کیا ہے ضرورت کہ عیان ہو گیا  
کاش اس وقت سے پہلے ہی آج اور اہل  
نہیجہ قاصد سلام تو اسلام کن

(۵)

موسلمے کہیں نہ ہو ہیں ہم بھی جو ہر جگہ  
جہاں سے کفار لٹکتے تھے وہ نہ ہو رہے  
عالم اسلام پوٹ جاتا کیجئے خود کر کے  
مال خود اس آگ سے بچے نہ ہو سکتے  
موسلمے کہیں نہ ہو ہیں ہم بھی جو ہر جگہ

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ایندرومال کو تمام خزانہ خود بخشا  
 ہمیں بیماری کو کافی نہیں پہنچا پھر  
 کہہ دیتے ہیں کہ میں کب بوجھنا ہوں  
 فی الواقعہی فالسین من دراجا کو پوچھو

(۸)

کیا قیامت تھی گوشتی نہ پوشاک نہ تھی  
 بڑھ گیا کپڑوں کی کیا آج وقار نہ تھی  
 صرف جو اس میں کہ وہ دم وہ دیکھ نہ تھی  
 کام آجائے شہیدوں کی کفن پوشاک نہ تھی  
 اور بڑھ جاتا انزوفرم کی حق کو تھی نہ تھی

(۹)

ملے افسوس اور ہر عید کی تیار تھی  
 تیرے تیرے کون کون کے آں غم اور ہوا تھی  
 جسم عریان پر وہاں فروغ کی لکڑی تھی  
 غلڑا پسین بیان آج ملے جانو تھی  
 اور کھوئے وہاں نیل اور مٹا تھی

(۱۰)

اے دل کے مہمانے کا چول پہ از سر نو  
اے دل کے سر قلعہ کو انیساکو سر کر نہیں  
ملک کو اپنے ہاتھوں کی خبر کی نہیں  
اے دل کے پس ماند و سپہ سالار کی نہیں  
درم و دام سے غلو ہوئی فدا کی  
جیب کو اپنا ریا میں جان سی ہو

(۱۱)

اے اپنے بھوکو پہ صرف ندو دام دم  
اے اپنے جانے میں پرزہ جگے جہی پیہم  
اے آن ہیموں کو کہ پیش نظر وقت کرم  
آہ اے تھے ہو اسات کو دل تبار  
لعل و شکر بجی نخل سے انہیں لگا



(۱۲)

کوهی طایفه کوهی دیو پرده بر آواز دجک  
دولت اسلام بر آید اینک تو وقت تو  
جفت صد جفت که در دین تو  
دل صادق سوختنی بر خدا بهیات  
به کوهی آج جو غلامی و خانم کوشتا



ص ۱۱ م ۵  
(۱۵۵) ۸۹۱۵۴۲۱۴  
DUE DATE

---

--	--	--

